© rasailojaraid.com

داروغے ان تخریبی سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے ہیں

۱۰۔ احتساب کا عمل سست نہیں بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ سابق کرپٹ حکمران اور ان کی فوج ظفر موج اطمینان سے پھر رہے ہیں۔ چند مقدمات چلائے گئے اور بعض ملزمان کو سزا سنا کر کتاب احتساب بند کر دی گئی۔ ماورائے عدالت قتل کے مجرم شہباز شریف اور سیاسی نظام کو کرپٹ کرنے والے نواز شریف جیل میں گلچھرے اڑا رہے ہیں۔ عدلیہ، انتظامیہ، مقننہ تینوں بڑے ادارے ہیں جن پر ملکی نظام کا انحصار ہے، تباہ و برباد ہو چکے ہیں۔

اس سے زیادہ شواہد بھی پیش کئے جا سکتے ہیں یہ صورت حال درستی اور اطمینان کی قطعاً غماز نہیں۔ تسلیم کیجئے کہ موجودہ حکومت اس وقت بند گلی میں کھڑی ہے۔ راستہ صرف ایک ہے اور وہ دیوار توڑ کر آگے بڑھنے کا ہے۔ جرأت کیجئے اور قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل کرتے ہوئے ملک میں مکمل اسلامی نظام کا نفاذ کیجئے۔ اس کے سوا ملکی سلامتی، تحفظ اور بقا کا دوسرا کوئی راستہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ع

فیصلہ تیرا تیرے ہاتھوں میں ہے دل یا شکم

قادیانی توہین رسالت اور قتل و غارت گری کے مجرم ہیں

گزشتہ ماہ سرائے سدھو (تحصیل کبیروالہ ضلع خانیوال) میں اشفاق احمد نامی قادیانی نے سپاہ صحابہ کے رہنما بلال احمد کو قتل کر دیا اور اعتراف جرم کرتے ہوئے بتلایا کہ "مقتول ہمارے خلاف توہین رسالت کیس کا مدعی تھا اس لئے میں نے اسے قتل کر دیا" اسی طرح کبیروالہ میں قادیانیوں نے ایک مسلمان نوجوان کو زدو کوب کیا۔ کوئٹہ میں توہین قرآن مجید کے جرم میں ایڈیشنل سیشن جج محمد اقبال شاہوانی کی عدالت سے سزا پانے والا مجرم محمود اختر قادیانی ہے وہ امریکی شہریت کا حامل ہے اور کئی زبانیں جانتا ہے۔ اس کی ایک بہن برطانیہ میں قادیانیوں کی مبلغہ ہے۔ مجرم نے ۱۲ مارچ ۲۰۰۰ء کو شارع اقبال پر قرآنی نسخوں کو آگ لگائی جس پر سائنس کالج کوئٹہ کے طالب علم عبدالسلام نے اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کیا تھا۔

قادیانیوں کی طرف سے اس قسم کی اسلام دشمن اور وطن دشمن سرگرمیوں کا ارتکاب اکثر ہوتا رہتا ہے جبکہ مسلمان اس کے جواب میں عدالت کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں اور آئینی و قانونی حدود کے اندر رہتے ہوئے ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ درج بالا واقعات تو مشتے از نمونہ خروارے کے طور پر پیش کئے گئے ہیں ورنہ قانونِ امتناع قادیانیت کی کھلی خلاف ورزی، خلاف اسلام لٹریچر کی اشاعت و تقسیم، مسلمانوں کو آپس میں لڑانے اور فرقہ وارانہ تصادم کی آگ بھڑکا کر تماشا دیکھنے اور اپنے دین و وطن دشمن مکروہ عزائم کی تکمیل کیلئے سازشیں کرنا قادیانیوں کا عقیدہ اور روزمرہ ہے۔ معلوم نہیں حکومت نے انہیں اتنی ڈھیل کیوں دے رکھی ہے۔ یہ لبرل ازم، سیکولرازم، رواداری اور اقلیتی حقوق کی کونسی قسم ہے جس کی آڑ میں قادیانی ملک کی سلامتی کو داؤ پر لگا کر کھل کھیل رہے ہیں اور حکومت تماشائی بنی ہوئی ہے۔ دلائل و براہین اور شواہد ہمارے اس دعوے کی تصدیق کرتے ہیں کہ قادیانی پاکستان کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، یہ اکھنڈ بھارت کے اپنے عقیدہ کی تکمیل کرنا چاہتے ہیں۔ قادیانی انڈین

بقیہ 5

© rasailojaraid.com